بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)۔۔۔ جس شخص کی ملکیت میں یکم شوال کی فجر کو ساڑھے باون تولے چاندی یا اسکی قیمت کا مال اسکی حاجات اصلیہ سے زائد موجود ہو، یہ مال خواہ سونا چاندی یا اس کے زیورات ہوں یا مال تجارت یا ضرورت سے زائد گھریلو سامان یا رہائشی مکان سے زائد کوئی مکان وغیرہ ہو تو اس پر اپنے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدقۃ الفطر واجب ہوجاتا ہے البتہ عورت پر صرف اپنی ذات کی طرف سے صدقۃ الفطر واجب ہوتا ہے، اولاد کی طرف سے ادا کرنا اسپر واجب نہیں۔

فی الدر المختار (۲/۳۵۸) ـ

تجب موسعا فی العمر علی کل حر مسلم ذی نصاب
فاضل عن حاجته الأصلیة کدینه وحوائج عیاله
وإن لم ینم ۔۔۔ عن نفسه وطفله الفقیر ـ
قال ابن عابدین تحت قوله "وطفله"
وأشار إلی أن الأم لا یجب علیها صدقة أولادها
الصغار کما فی منیة المفتی۔